سوال

(412) ایسا کاروبار جس میں عورتوں کو ہاتھ لگانا پڑے شرعاً کیسا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

انجمن اصلاح معاشرہ کی طرف سے سوال ہے کہ ایسا کاروبار جس میں غیر محرم عورتوں کو ہاتھ لگانا پڑے شرعاً کیا حیثیت رکھتا ہے جیسا کہ مرد عورتوں کو چوڑیاں پہناتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شریعت اسلامیہ میں غیر محرم عورتوں کو دیکھنا اور انہیں ہاتھ لگانا حرام ہے البتہ کسی مجبوری کے پیش نظر ایسا کیا جا سکتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس سے اجتناب کر تے تھے چنانچہ سمع واطاعت کی بیعت لیتے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم مردوں سے مصافحہ فرماتے اور ان کا ہاتھ پکڑ کر ان سے عہد وپیمان لیتے لیکن عورتوں سے بیعت لیتے وقت صرف احکام دینے پر اکتفا کرتے ان سے مصافحہ نہ فرماتے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیعت لیتے وقت عورتوں سے مصافحہ نہ کرتے تھے۔ (مسند امام احمد: 2/213)

حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک مرتبہ عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ ہم سے مصافحہ نہیں فرمائیں گے ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: "کہ میں عورتوں سے ہاتھ نہیں ملاتا ہوں۔ (مسند احمد: 6/357)

اسی طرح حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے درخواست کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دست مبارک سے کپڑا نہیں اٹھاتے (تاکہ ہم بیعت کریں) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کہ میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔ (مسند امام احمد: 6/454)

ان دلائل کے پیش نظر ایسا کاروبار شرعاً حرام ہے جس میں غیر محرم عورتوں کو ہاتھ لگانا پڑے اگر عورتیں ہی ایک دوسرے کو چوڑیاں پہنائیں تو ایسا کاروبار جائز ہے لیکن مردوں کے لیے ایسا کام کرنے کی قطعاً گنجائش نہیں ہے لہذا ضروری ہے کہ ایسا کاروبار کرنے کے لیے عورتوں کا بندوبست کیا جائے تاکہ مردوں کے غیر محرم عورتوں کو ہاتھ لگانے سے شریعت کا ایک اہم ضابطہ مجروح نہ ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی اصحاب الحدیث](#)

جلد:1 صفحہ:424